Q.1 اسلام کے بنیادی عقائد بالعموم اور عقیدہ آخرت کا نظریہ بالخصوص بیان کریں۔ اسلام ان کے ذریعے۔۔۔؟

تعارف:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا۔ انسان کی راہنمائی کے لیے اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور رسول بھیجے انھوں نے اللہ کی کتاب کے ذریعے لوگوں کی راہنمائی فرمائی انسان کی زندگی اور آخرت کی حقیقتوں سے روشناس کروایا۔ اسلام کی بنیاد کچھ عقائد پر ہے۔ ہر انسان پر فرض ہے کہ وہ ان پر ایمان لائے۔ ان میں اللہ کے رسولوں پر ایمان، الہامی کتابوں پر، فرشتوں پر اور آخرت کے دن پر ایمان لانا فرض ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرے وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ آخرت پر ایمان لانے کا مطلب ہے انسان جو کچھ اس دنیا میں کرتا ہے اس کے لیے آخرت میں حساب و کتاب ہوگا اس کے مطابق سزا و جزا ملے گی۔ اس یقین سے انسان کے اندر عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ وہ کسی طوفان کے آگے سر نہیں

جھٹلانا۔۔ اس یقین سے معاشرہ بہت سی برائیوں
سے بچتا ہے۔ اور اسلامی اصول پروان چڑھتے ہے۔

اسلام کے بنیادی عقائد:

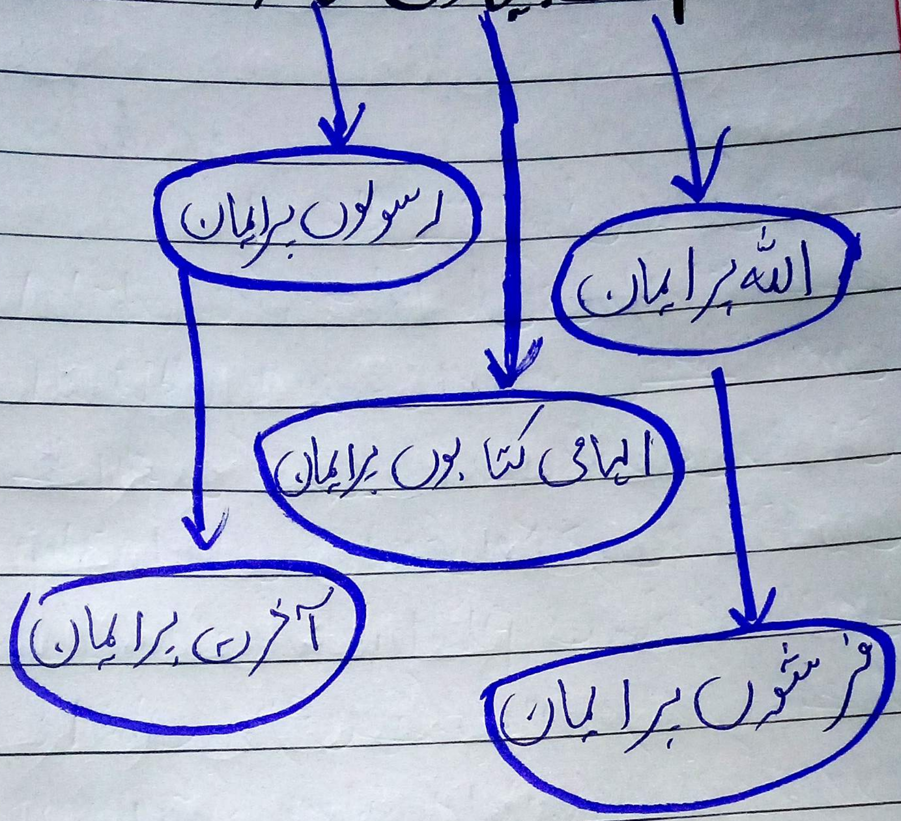

اللہ پر ایمان

یہ اسلام کا سب سے بنیادی عقیدہ ہے۔ اللہ پر ایمان لانے کا مطلب ہے کہ اس کی ذات، صفات میں واحد و یکتا مانا جائے۔ اللہ کے سوا کوئی اس کائنات کا نظام نہیں چلا سکتا۔ جو صفات اس میں موجود ہیں ان میں وہ یکتا ہے۔ اسلام کی ابتداء کلمہ سے ہوتی

Date: __/__/20

ہے۔ "لا الہ الا اللہ" "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں"

یہی عقیدہ تمام انبیاء کرام کی بعثت کا بنیادی مقصد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا پیغام لوگوں تک پہنچانا

رسولوں پر ایمان:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہنمائی کے لیے مختلف ادوار میں اپنے رسول بھیجے جنھوں نے انسانوں کی راہنمائی فرمائی۔ ان پر ایمان لانا اسلام کا بنیادی جزو ہے۔ اس کا مطلب ہے۔ ہر رسول پر ایمان لائیں کسی کی بعثت کا انکار کرنے سے ~~انسان~~ دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔ رسولوں میں حضور پاکؐ کو تمام انبیاء کا امام قرار دیا گیا ہے۔ آپؐ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

الہامی کتابوں پر ایمان:

انسانوں کی راہنمائی کے لیے مختلف انبیاء پر الہامی کتابیں نازل کی گئی کچھ انبیاء پر صحیفے نازل کیے گئے۔ ہر انسان پر فرض ہے کہ وہ بلا تفریق ان پر ایمان لائے۔ ان

CS CamScanner

Date: __/__/20

میں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ جو رسول پاک پر نازل ہوئی۔ اس کے علاوہ تورات، زبور، انجیل الہامی کتابیں جو قرآن مجید سے پہلے نازل ہوئی ان میں سے کسی کا بھی انکار کرنے سے انسان دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

فرشتوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کا نظام چلانے کے لیے مختلف فرشتے مقرر فرمائے جو اللہ کے احکامات بجا لاتے ہیں۔ ان میں سے کسی کو کسی پر فضیلت نہیں۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے مددگار نہیں بلکہ صرف اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں۔ فرشتوں کا جو مقام و مرتبہ ہے اس کے مطابق ان پر ایمان لانا فرض ہے۔

عقیدہ آخرت:

عقیدہ آخرت سے مراد ہے کہ دنیا عارضی ہے۔ اس کے بعد اخروی زندگی ہمیشہ کی ہے۔ ایک دن اس کائنات کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ تمام انسان اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونگے اور ان کے دنیاوی اعمال کا حساب ہوگا۔

CamScanner

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اور ستارے گر جائیں گے، سورج و چاند بے نور ہو جائے گا۔"

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

"جو کچھ زمین میں ہے وہ اُگل دے گی۔"

جنت و جہنم کا تصور:

عقیدہ آخرت کے مطابق تمام انسانوں کے اعمال کا حساب ہوگا جو لوگ نیک ہوں گے وہ جنت میں جائیں گے، جن کی برائیوں کا پلڑا بھاری ہوگا وہ جہنم میں جائیں گے۔

"اور جنت میں دودھ و شہد کی نہریں ہوں گی اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی اور وہ لوگ ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔"

قرآن پاک میں جنت کے انعامات کے ساتھ ساتھ جہنم کی ہولناکیاں بھی بیان کی گئی ہیں۔

عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر اثرات:

عاجزی و انکساری:

عقیدہ آخرت سے انسان یہ جانتا ہے کہ یہ زندگی چند روز کی ہے۔ اس کے

Date: __/__/20

بعد اسے اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ جس سے اس کے رویوں میں اور اعمال میں عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے۔

شجاعت و بہادری:

عقیدہ آخرت سے شجاعت و بہادری پیدا ہوتی ہے۔ انسان جانتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اسے موت نہیں دے سکتا، دنیا کی طاقتیں ایک دن ختم ہو جائے گی اس لئے وہ کسی کے سامنے سر نہیں جھکاتا اور شجاعت و بہادری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

استقامت کا جذبہ:

عقیدہ آخرت استقامت کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ہر طرح مشکلات میں انسان کا یہ عقیدہ ہوتا ہے کہ یہ صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ اور وہی ان کو ختم کرنے پر قادر ہے۔ اگر وہ دنیا میں ان مصائب کو استقامت سے برداشت کرے تو آخرت میں جزا ملے گی۔

نیک اعمال کا جذبہ

عقیدہ آخرت سے انسان کے

اور نیک اعمال کرنے کا جزبہ پیدا ہوتا ہے وہ جانتا ہے
کہ اس کے اچھے برے اعمال کا حساب ہو گا اور
اس کے مطابق سزا و جزا ہوگی جس سے اس کے
اندر نیکی کرنے کا جزبہ پیدا ہوتا ہے۔

عقیدہ آخرت کے معاشرے پر اثرات:

ایثار و ہمدردی کا جزبہ:

عقیدہ آخرت سے معاشرے
میں ایثار و ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ کیونکہ
جب انفرادی طور پر ہر انسان کا آخرت پر پختہ
یقین ہو تو پورے معاشرے میں ایک دوسرے سے
ہمدردی اور باہمی ایثار پیدا ہوتا ہے۔

امن کا گہوارہ:

عقیدہ آخرت پر یقین سے
معاشرہ امن کا گہوارہ بنتا ہے۔ معاشرے سے
گناہوں کا اور برائیوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ عدل و
انصاف برابری سے معاشرے میں امن قائم
ہوتا ہے

معاشرتی تقسیم کم سے کم ہوتی ہے۔

عقیدہ آخرت سے معاشرے

Date: __/__/20

میں امراء و غرباء کی درمیان تقسیم کم سے کم ہوتی ہے۔ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ جس سے معاشرے کی تفریق ختم ہوتی ہے اور شخص جانتا ہے کہ اس نے اپنے اعمال کے لیے جوابدہ ہونا ہے۔

خلاصہ بحث:

اسلام کی بنیاد جن عقائد پر ہے ان پر ایمان لائے بغیر انسان اسلام کے دائرے میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ پر، انبیاء کرام، فرشتوں، الہامی کتابوں اور آخرت پر ایمان لانا ہی اسلام کی بنیاد ہے۔ آخرت پر ایمان لانے سے انسان کے نیکی، شجاعت، استقامت اور ایثار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جس سے پورا معاشرہ امن کا گہوارہ بنتا ہے۔ عقیدہ آخرت سے معاشرہ بہت سی برائیوں سے بچ جاتا ہے کیونکہ ہر فرد جانتا ہے کہ اسے اپنے اعمال کے لیے ایک دن اللہ تعالیٰ کی عدالت میں کھڑے ہونا ہے اور اعمال کے مطابق اسے سزا و جزا ملے گی۔

Date: ___/___/20

Q2 نماز کے تصور کی وضاحت کریں
بہ فرد کی اخلاقی، سماجی ...... ؟

تعارف

اسلام کی بنیاد جن پانچ ارکان
پر ہے ان میں نماز کو ایک بنیاد حیثیت حاصل
ہے۔ قرآن پاک میں بار بار نماز کی تاکید کی
گئی ہے۔ **نماز بہترین وا ...ہے۔** نماز اللہ تعالیٰ
کی بارگاہ سے بہترین ذریعہ ہے۔ نماز ادا کرنے
سے انسان کے اندر نظم وضبط، وقت کی پابندی
پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نماز سے
اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ کوئی
شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب
تک وہ نماز کی پابندی نہ کرے کیونکہ نماز کی
پابندی ہی آدمی کے دین اور کفر و شرک
کے درمیان فرق کرتی ہے۔ اس طرح قیامت
کے دن سب سے پہلے نماز کے بارے میں پوچھ گچھ
ہوگی۔ اس کے بعد باقی اعمال کا حساب ہوگا۔
معاشرتی طور پر نماز عالم اسلام کے اتحاد اور
بھائی چارے کا بہترین ذریعہ ہے۔

Date: __/__/20

نماز کا تصور قرآن و پاک سنت کی روشنی میں:

اسلام کے بنیادی ارکان میں نماز کو سب سے اہم اور بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ نماز انسان کو دن میں پانچ بار اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا ذریعہ ہے۔ قرآن پاک میں بار بار نماز کی تاکید کی گئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ"۔

ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

"بے شک نماز بے حیائی و برے کاموں سے روکتی ہے"۔

رسول پاک نے فرمایا۔

نماز مومن اور کفر و شرک میں فرق کرتی ہے۔

آپ نے فرمایا

"جب بچہ پانچ سال کا ہو تو اسے نماز کا حکم دو اور جب وہ نو سال کا ہو جائے تو اسے نماز نہ پڑھنے پر مارو"۔

Date: __/__/20

نماز کی فرضیت:

نماز کا حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے
۹ ہجری میں آیا اور شب معراج کے موقع پر نماز
کو پانچ وقت مقرر کیا گیا۔

نماز کے اخلاقی اثرات:

بے حیائی و برائیوں سے نجات

نماز انسان کو بے حیائی اور
برے کاموں سے روکتی ہے۔ قرآن پاک میں
ارشاد باری تعالیٰ ہے۔
بے شک نماز بے حیائی سے روکتی ہے!

حضور پاکؐ نے فرمایا۔
"اگر کسی نے دیکھنا ہو کہ اس کی نماز قبول
ہوئی تو وہ دیکھے کہ نماز نے اسے کس حد تک برے کاموں
سے روکا۔"

گناہوں کو مٹانے کا ذریعہ:

نماز ادا کرنے سے انسان کے
گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔
حضور پاکؐ نے فرمایا۔
اگر کسی کے گھر کے باہر کوئی نہر بہتی

Date: __/__/20__

ہو اور اس میں پانچ مرتبہ نہاتے ہو کیا اس پر کوئی میل باقی رہے گا صحابہ کرام نے نفی میں جواب دیا آپ ﷺ نے فرمایا اسی طرح نماز انسان کے گناہوں میں مٹا دیتی ہے۔

عاجزی و انکساری:

نماز ادا کرنے سے انسان کے اندر عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے۔ وہ جب پانچ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکاتا ہے تو دل سے ہر طرح کا غرور و تکبر ختم ہو جاتا ہے اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

وقت کی پابندی:

نماز انسان کو وقت کی پابندی سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جب انسان دن میں پانچ بار مقررہ وقت پر نماز ادا کرتا ہے تو وہ اپنے تمام معاملات کو بھی وقت کے مطابق ڈھالتا ہے۔ جس سے تمام کاموں میں وقت کی پابندی حاصل ہوتی ہے

اللہ کی خوشنودی:

نماز سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے جس سے اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

CamScanner

نماز کے روحانی اثرات:

نماز بہترین واعظ:

نماز کا سب سے اہم اثر یہ ہے کہ نماز ایک بہترین واعظ ہے ایک بہترین فکر کرے۔ نماز سے انسان دنیا کے تمام کاموں سے وقت نکال کر اللہ کا ذکر کرتا ہے۔ اللہ کی یاد اس کو حاصل ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

"نماز اللہ کی یاد کا ذریعہ ہے۔"

نماز فطرت کا تقاضا:

اگر کائنات کے تمام مظاہر پر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا نماز کائنات کی فطرت ہے۔ پرندے سجدے میں اڑتے ہیں جیسے وہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہے۔ سورج اپنے وقت پر طلوع و غروب ہوتا ہے۔ گویا وہ سارا دن قیام میں رہتا ہے اور مغرب کے وقت سجدے میں چلا جاتا ہے۔

روح کی پاکیزگی:

نماز سے روح کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ جو شخص باقاعدگی سے نماز ادا کرتا ہے وہ ہر طرح کی برائیوں سے دور رہتا ہے جس

Date: __/__/20

سے روح کی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تک رسائی کا ذریعہ:

جب انسان دن میں پانچ بار اللہ کا ذکر کرے اور اس کے سامنے سر جھکائے تو اللہ کے نزدیک ہو جاتا ہے۔ جس سے اللہ تک رسائی حاصل ہوتی ہے۔ وہ اس دنیا کو معمولی سمجھتا ہے۔ اور آخرت کو حقیقی تصور کرتا ہے اور اللہ کے احکامات کی پابندی کرتا ہے۔

نماز کے معاشرتی اثرات:

مساوات کا درس:

نماز مسلمانوں کو مساوات سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نماز باجماعت ادا کرنے سے اونچے بڑے امیر و غریب کا فرق ختم ہو جاتا ہے۔ جس سے معاشرے میں مساوات پیدا ہوتی ہے۔ اور تمام لوگ ایک امام کی امامت میں اللہ کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہیں۔

باہمی میل جول کا ذریعہ:

نماز کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ

Date: __/__/20

کہ جب لوگ باجماعت نماز پڑھتے ہیں تو نماز کے بعد وہ مل کر بیٹھے ہوتے ہیں. جن سے مسائل پہ بات کرتے ہیں. امام سے راہنمائی لیتے ہے. عید اور جمعہ کی نماز کے موقع پر بڑے اجتماعات ہوتے ہیں. لوگوں کو میل جول کا ایک بہترین موقع ملتا ہے.

اتحاد و اتفاق:

نماز سے معاشرے میں اتحاد و اتفاق پیدا ہوتا ہے. تمام لوگ ایک ساتھ نماز ادا کرتے ہیں آپس کی نفرتیں ختم ہو جاتی ہیں جب وہ ایک ساتھ اپنے رب کے سامنے سر بسجود ہوتے ہیں ایک امام کی امامت میں نماز پڑھتے ہیں. جس سے معاشرے میں اتفاق قائم رہتا ہے.

نماز نظم و ضبط کی اعلیٰ مثال:

نماز سے معاشرے میں نظم و ضبط کا اعلیٰ مظاہرہ ہوتا ہے. تمام لوگ ایک ہی وقت آذان کی آواز سن کر اپنے تمام کام چھوڑ کر ایک امام کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں ایک ساتھ رکوع و سجود کرتے ہیں وقیام کرتے ہیں جس سے ایسا نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے جس کی مثال نہیں ملتی.

Date: __/__/20__

نماز سے اعلیٰ معاشرتی اقدار کا فروغ:

نماز کے فوائد سے معاشرے میں اعلیٰ اقدار پیدا ہوتی ہیں۔ معاشرے میں امن، بھائی چارہ، مساوات پیدا ہوتی ہے جب ہر شخص انفرادی طور پر نماز کی دل سے پابندی کرے تو معاشرتی طور پر بہت ساری برائیوں اور گناہ کا خاتمہ ہوتا ہے۔ جس سے معاشرے میں اعلیٰ اقدار کو فروغ ملتا ہے۔

خلاصہ بحث:

نماز اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے۔ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کے بارے میں سوال ہو گا۔ حضور پاک نے فرمایا اگر نماز پوری ہوگی تو پوری لکھ دی جائے گی اگر کم ہوگی تو فرض نماز میں سے پوری کر دی جائے گی۔ نماز کی پابندی کے بغیر کوئی شخص صحیح معنوں میں مسلمان نہیں ہو سکتا۔ انفرادی طور پر نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی، برائیوں سے نجات، پاکیزگی اور نظم و ضبط کا بہترین ذریعہ ہے اسی طرح معاشرتی طور پر نماز اخوت و بھائی چارہ، اعلیٰ اقدار اور مساوات کو فروغ دیتی ہے۔